یوسف کذاب کا کیس اور علمائے کرام

زید زمان (زید حامد) کہتا ہے کہ یہ مذہبی کیس ہے، اس میں علماء کو پیش ہونا چاہیے تھا، مگر ایک بھی عالم یوسف کے خلاف پیش نہ ہوا اور ایک درجن علماء نے یوسف کا دفاع کیا جو اس وقت کے بڑے بڑے عالم تھے۔

مگر سچ یہ ہے: زید زمان (زید حامد) کو جھوٹ بولتے ہوئے شرم نہیں آتی۔ عدالتی فیصلہ ہاتھ میں پکڑے ہوئے جھوٹ بولنا بڑی ڈھٹائی، بے شرمی کی بات ہے۔ عدالتی ریکارڈ اور فیصلہ کے مطابق یوسف کے حق میں ایک بھی شخص نے گواہی نہ دی، بشمول زید زمان (زید حامد) اور سہیل احمد۔ یوسف کذاب نے جن 100 صحابہ (نعوذ باللہ) کا اعلان بیت الرضا میں کیا تھا ان میں سے کسی بھی نے اس کے حق میں گواہی نہ دی۔ کوئی ایک عالم بھی پیش نہ ہوا۔

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت ایسی مذہبی جماعت ہے، جس میں ہزاروں علماء کرام، مشائخ و مفتیان سے وابستہ ہیں۔ اس جماعت کے مرکزی رہنما اور شعبہ تبلیغ کے روح رواں اور عظیم عالم دین حضرت مولانا محمد اسماعیل شجاع آبادی صاحب نے مدعی بن کر علماء کے نمائندہ کی حیثیت سے F.I.R درج کروائی۔ اس کیس میں 14 گواہان کی شہادتیں ہوئیں جن میں بریگیڈیئر محمد اسلم صاحب نے گواہی دی کہ "یوسف کذاب" نے میرے کراچی واقع گھر میں "انا محمد" ہونے کا دعویٰ کیا۔

گواہ استغاثہ محمد اکرم رانا نے گواہی دی کہ کلفٹن کراچی والے گھر میں ملزم یوسف علی نے مجھے سینے سے لگایا اور کہا بسم اللہ میں "محمد مصطفیٰ ہوں"۔

گواہ استغاثہ حافظ محمد ممتاز اعوان نے گواہی دی کہ ملزم یوسف نے خطبہ جمعہ کے بعد تقریر میں اعلان کیا کہ اس محفل میں 100 افراد صحابہ رسولؐ میں اور ان میں دو افراد زید زمان اور عبدالواحد کے صحابی ہونے کا اعلان کیا۔

گواہ استغاثہ میاں محمد اویس ساکن 54 سی III گلبرگ III نے گواہی دی کہ 28-02-1997 کو میں اور ممتاز اعوان نے تقریر سنی تھی۔

گواہ استغاثہ محمد علی ابوبکر ساکن ڈیفنس کراچی (جس کی بیٹی اور داماد بھی یوسف کذاب کے مرید تھے) نے بیان دیا کہ جب ملزم یوسف نے اپنے پیغمبر اسلام ہونے کا دعویٰ کیا، میں بہت حیران ہوا، مجھ پر کپکپی طاری تھی اور میرے پسینے چھوٹ رہے تھے۔

زید زمان (زید حامد) کی ڈیمانڈ ہے کہ گواہی کیلئے علماء کرام پیش کریں۔ علماء کرام، مفتیان عظام کے کام یوسف کذاب کے بارے میں فتویٰ جاری کرنے کا تھا۔ سو وہ انہوں نے کئے کہ یوسف کذاب دعویٰ نبوت اور گستاخی رسول کرنے کی وجہ سے واجب القتل ہے۔ یہ فتاویٰ تمام مکتبہ فکر کی طرف سے جاری ہوئے۔

تمام مکتبہ فکر کے علماء کرام نے دوران کیس یوسف کذاب کو جلدی جہنم میں بھجوانے کے لئے اپنا بھرپور حصہ ڈالا۔ جلسے کئے، جلوس نکالے، احتجاجی مظاہرے ہوئے۔

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کی دعوت پر ٹمپل روڈ پر واقع لاہور پیلس میں مختلف دینی جماعتوں کے نمائندوں کا اجلاس ہوا۔ وکلاء اور دانشوروں نے بھرپور شرکت کی اور مشترکہ طور پر یوسف کذاب کو مرتد، گستاخ رسولؐ اور کذاب قرار دیتے ہوئے توہین رسالت کا ملزم قرار دیا اور مطالبہ کیا کہ ملزم کو قرار واقعی سزا دی جائے۔

اس موقع پر متفقہ طور پر قرارداد منظور ہوئی، جس پر بہت سے افراد نے دستخط کئے۔ جن میں سے چند حضرات کے نام درج کئے جاتے ہیں۔

(1) مولانا زبیر احمد ظہیر مرکزی امیر جماعت اہلحدیث لاہور

(2) ریاض الحسن گیلانی سینئر ایڈووکیٹ سابق مشیر وفاقی شرعی عدالت

(3) مولانا محمد شفیع جوش

(4) جنرل (ر) محمد حسین انصاری

(5) مولانا عبدالمالک جامعہ منصورہ لاہور

(6) مولانا حبیب الرحمٰن فاروقی خطیب رحمانیہ مسجد اہل حدیث گڑھی شاہو لاہور

(7) مفتی سرفراز نعیمی جامعہ نعیمیہ لاہور

(8) مولانا محمد رفیق ربانی کنگ سعود یونیورسٹی سعودی عرب

(9) میاں محمد جمیل سیکرٹری جنرل جمعیت اہلحدیث

(10) مولانا ضیاء اللہ قصوری جمعیت اتحاد علماء پاکستان

(11) مولانا ظفر اللہ شفیق عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت

(12) حافظ محمد ادریس جماعت اسلامی

(13) لیاقت بلوچ امیر جماعت اسلامی لاہور

تمام مکاتب فکر کے علماء کرام نے یوسف کذاب کو پھانسی دینے کا مطالبہ کیا، ملک گیر تحریکیں چلیں۔ احتجاجی جلسے جلوس ہوئے، ریلیاں نکالی گئیں۔ یہ کوئی 200 سال پرانا واقعہ نہیں۔ 11 سال پرانا واقعہ ہے۔ اکثر حضرات اب بھی حیات ہیں اور ہزاروں عینی شاہد موجود ہیں۔

مرکز سراجیہ گلی نمبر 4، اکرم پارک غالب مارکیٹ گلبرگ III لاہور فون: 042-35877456

www.endofprophethood.com markazsirajia@hotmail.com